

# کتابِ دانیال - نمبر پچانوے

دوسرے فرشتے کے پیغام کی نبوتی اہمیت کا انکشاف

Jeff Pippenger

2024-02-28

پہلے اور تیسرے دونوں فرشتوں کی تحریک کی تاریخ میں، اس پیغام کا خلاصہ دوسرے فرشتے کے پیغام سے کیا جا سکتا ہے۔

اور ایک اور فرشتہ اس کے پیچھے آیا اور کہنے لگا، بابل، وہ بڑا شہر، گر گیا، گر گیا، کیونکہ اُس نے اپنی حرام کاری کے غضب کی بے تمام قوموں کو پلائی۔ مکاشفہ 14:8۔

دوسرا فرشتہ نبوت کی سہ گانہ تطبیق کی نشاندہی کرتا ہے، ان کے لیے جو دیکھنا چاہتے ہیں۔ دوسرا فرشتہ ایک نبوی پیغام پیش کر رہا ہے، اور پیغام یہ ہے کہ بابل دو مرتبہ گر چکا ہے۔ وہ بابل کی نشاندہی اُس "بڑے شہر" کے طور پر کرتا ہے جسے ابواب سترہ اور اٹھارہ میں "جدید بابل" کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ جدید بابل دو مرتبہ گر چکا ہے، اور اس کا زوال اس لیے ہوا کہ اس نے تمام قوموں کو "اپنی حرام کاری کے قہر" کو پینے پر مجبور کیا۔ اس کی حرام کاری زمین کے بادشاہوں کے ساتھ سرانجام پائی۔ اس تعلق نے اسے یہ موقع دیا کہ وہ ان بادشاہوں کی قوت کو، جن کے ساتھ اس نے حرام کاری کی تھی، اپنا "قہر" نافذ کرنے کے لیے استعمال کرے، یعنی وہ ایذا رسانی جو وہ خدا کے وفادار لوگوں پر روا رکھتی ہے۔

شراب ایک تعلیم ہے، اور وہ تعلیم جسے وہ تمام قوموں کو پلاتی ہے، جھوٹی تعلیم ہے جو یہ دعویٰ کرتی ہے کہ سورج کی عبادت امن پیدا کرے گی۔ تمام قومیں اس کے اختیار کے "نشان" کو قبول کرتی ہیں، جو سورج کی عبادت ہے، جس کی نمائندگی اتوار کی عبادت کرتی ہے۔ اس "نشان" کی تمام قوموں کی جانب سے قبولیت ریاستہائے متحدہ کی قوت کے ذریعے عمل میں لائی جاتی ہے، مگر یہ اس زمانے میں ہوتا ہے جب اسلام کی تیسری مصیبت کے ذریعے کرہ ارض پر بڑھتی ہوئی جنگیں مسلط کی جا رہی ہوتی ہیں۔ قومیں "امن و سلامتی" کے وعدے کی بنیاد پر اس کے غضب کی "شراب" قبول کرتی ہیں۔

"کیا اب وہ بات سامنے آتی ہے جو میں نے یہ اعلان کیا ہے کہ نیو یارک ایک مدیٰ لہر سے بہا دیا جائے گا؟ یہ میں نے کبھی نہیں کہا۔ میں نے یہ کہا ہے کہ جب میں وہاں عظیم عمارتوں کو منزل پر منزل بلند ہوتے دیکھ رہی تھی، تو میں نے کہا، 'کیا ہی ہولناک مناظر رونما ہوں گے جب خداوند زمین کو سختی سے ہلا دینے کے لیے اُٹھ کھڑا ہوگا! تب مکاشفہ 18:1-3 کے الفاظ پورے ہوں گے۔' مکاشفہ کے اٹھارہویں باب کا سارا مضمون اس بات کی تنبیہ ہے کہ زمین پر کیا آنے والا ہے۔ لیکن نیو یارک پر خاص طور پر کیا آنے والا ہے، اس کے بارے میں مجھے کوئی مخصوص روشنی نہیں دی گئی، سوائے اس کے کہ میں یہ جانتی ہوں کہ ایک دن وہاں کی عظیم عمارتیں خدا کی قدرت کے پلٹنے اور الٹ دینے سے ڈھا دی جائیں گی۔ مجھے دی گئی روشنی سے میں جانتی ہوں کہ دنیا میں ہلاکت ہے۔ خداوند کا ایک کلمہ، اس کی زبردست قدرت کا ایک لمس، اور یہ عظیم الشان ڈھانچے گر پڑیں گے۔ ایسے مناظر رونما ہوں گے جن کی دہشت کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 5 جولائی 1906۔

دوسرے فرشتوں کا پیغام 11 ستمبر 2001 کو دوبارہ دہرایا گیا، جب خدا کے ہاتھ کے ایک لمس سے نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں گرا دی گئیں۔

نبی فرماتا ہے، 'میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑا اختیار تھا؛ اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔ اور اُس نے بڑی قوت کے ساتھ بلند آواز سے پکار کر کہا، بڑا بابل گر گیا، گر گیا، اور بدروحوں کا مسکن بن گیا ہے' (2) (2, 18:1) یہ وہی پیغام ہے جو دوسرے فرشتے کے ذریعے دیا گیا تھا۔ بابل گر گیا ہے، 'کیونکہ اُس نے اپنی زناکاری کے غضب کی مے سب قوموں کو پلائی' (14:8) (14:8) وہ ہے کیا ہے؟—اُس کی جھوٹی تعلیمات۔ اُس نے چوتھے حکم کے سبت کے بجائے دنیا کو ایک جھوٹا سبت دیا ہے، اور اُس جھوٹ کو دہرایا ہے جو شیطان نے ابتدا میں عدن میں حوا سے کہا تھا—یعنی روح کی طبعی لافانیت۔ بہت سی ہم جنس گمراہیاں بھی اُس نے دور دور تک پھیلا دی ہیں، 'اور آدمیوں کے احکام کو تعلیمیں بنا کر سکھاتی ہے' (15:9) (15:9)

"جب یسوع نے اپنی علانیہ خدمت کا آغاز کیا تو اُس نے ہیکل کو اُس کی گستاخانہ حرمتی سے پاک کیا۔ اُس کی خدمت کے آخری اعمال میں ہیکل کی دوسری تطہیر بھی شامل تھی۔ اسی طرح دنیا کو خبردار کرنے کے آخری کام میں کلیسیاؤں کے لیے دو جداگانہ پکاریں دی جاتی ہیں۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے، 'بابل گر گیا، گر گیا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اُس نے اپنی زناکاری کے غضب کی مے تمام قوموں کو پلائی' (مکاشفہ 14:8)۔ اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی بلند فریاد میں آسمان سے ایک آواز سنائی دیتی ہے جو کہتی ہے، 'اے میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ تم پر نہ آئے۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اُس کی بدکرداریوں کو یاد کیا ہے' (مکاشفہ 18:4، 5)۔" Selected Messages, book 2, 118

11 ستمبر 2001 اور امریکہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون کے درمیان، مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی تین آیات پوری ہوتی ہیں، کیونکہ اتوار کے قانون ہی کے وقت بابل سے نکل آؤ کی پکار شروع ہوتی ہے۔

مکاشفہ 18 اُس وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے جب، مکاشفہ 6:14-12 کی سہ گانہ تنبیہ کو رد کرنے کے نتیجے میں، کلیسیا اُس حالت تک پوری طرح پہنچ چکی ہوگی جس کی خبر دوسرے فرشتے نے پہلے سے دی تھی، اور جو خدا کے لوگ ابھی تک بابل میں ہیں انہیں اُس کی رفاقت سے جدا ہونے کے لیے پکارا جائے گا۔ یہ پیغام دنیا کو دیا جانے والا آخری پیغام ہے؛ اور یہ اپنا کام انجام دے گا۔ جب وہ لوگ جنہوں نے 'سچائی پر ایمان نہ لایا بلکہ ناراستی سے خوش ہوئے' (۲ تھسلونیکوں 2:12)، زور آور گمراہی قبول کرنے اور جھوٹ پر ایمان لانے کے لیے چھوڑ دیے جائیں گے، تب سچائی کی روشنی ان سب پر چمکے گی جن کے دل اسے قبول کرنے کے لیے کھلے ہیں، اور خداوند کے وہ سب فرزند جو بابل میں باقی ہیں اس پکار پر کان دھریں گے: 'اُس میں سے نکل آؤ، اے میرے لوگو' (مکاشفہ 18:4)۔" دی گریٹ کنٹروورسی، 389، 390۔

جب عنقریب اتوار کا قانون نافذ ہوگا تو سابقہ عہدی قوم پر زور آور گمراہی نازل ہوگی۔ 11 ستمبر 2001 سے لے کر اتوار کے قانون کے موقع پر اس زور آور گمراہی کے انڈیلی جانے تک، دوسرے فرشتے کا پیغام دہرایا جاتا ہے، اور اس کا رد کرنا 'مکاشفہ چودہ، آیات چھ تا بارہ' کی تین گنا تنبیہ کے رد کرنے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس معنی میں، تینوں فرشتوں کی نمائندگی دوسرے فرشتے کے پیغام سے ہوتی ہے۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے کہ بابل گر گیا ہے، گر گیا ہے، اور یہ پیغام پہلے اور تیسرے پیغام کے درمیان واقع ہے۔

مکاشفہ کے اٹھارویں باب میں پہلی آواز کا اعلان، دوسرے فرشتے کے پیغام کی تکرار ہے، مگر یہ مکاشفہ چودہ کے تینوں فرشتوں کے پیغامات کے رد کی نمائندگی کرتا ہے۔ دوسرے فرشتے کا پیغام تینوں پیغامات کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس پر آلفا اور اومیگا کی چھاپ ہے، کیونکہ اسے پہلے فرشتے کی تحریک کی تاریخ میں اعلان کیا گیا تھا، اور پھر تیسرے فرشتے کی تحریک میں دوبارہ اعلان کیا جائے گا۔ یہ پیغام ظاہر کرتا ہے کہ بابل دو بار گر چکا ہے، اور اسی نبوی معنی میں یہ "نبوت کے سہ گانہ اطلاق" کی نشاندہی کرتا ہے۔

بابل کے گرنے کی پہلی دو بار—جن کی نمائندگی بابیل اور بابل کرتے ہیں—جدید بابل کے آخری زوال کی نمائندگی کرتی ہیں۔ بابل کے زوال کے دوہرے اعلان کی حد بندی تین فرشتوں کے پہلے اور آخری پیغام سے ہوتی ہے۔ تین فرشتوں کے پیغامات کی ساخت میں الفا اور اومیگا کی علامت پائی جاتی ہے، کیونکہ پہلا پیغام "ابدی خوشخبری" کہلاتا ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ ازلی و ابدی خوشخبری ہے، یعنی ہر زمانے کے لیے ایک ہی خوشخبری کا پیغام۔ تیسرے فرشتے کا پیغام وہ خوشخبری ہے جو حیوان کا نشان لینے سے خبردار کرتی ہے، اس لیے پہلا اور تیسرا پیغام—جو ابتدا اور انتہا کے پیغام ہیں—ایک ہی پیغام ہیں، کیونکہ دونوں خوشخبری ہیں۔

الفا اور اومیگا نے تین پیغامات پر اپنی "سچائی" کی مہر ثبت کی، کیونکہ جس عبرانی لفظ کا ترجمہ "سچائی" کیا گیا ہے، اسے عظیم زبان دان نے عبرانی حروفِ تہجی کے پہلے، تیرہویں اور آخری حروف کو جوڑ کر بنایا تھا۔ عدد تیرہ بطور علامت بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے، اور یہی دوسرے پیغام میں ہے کہ بابل کی بغاوت—جو اس کی جھوٹی تعلیمات اور زناکاری سے ظاہر ہوتی ہے—کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے، دوسرے پیغام میں بھی الفا اور اومیگا کی مہر موجود ہے، کیونکہ عدالت کے افتتاح کا اعلان کرنے والا وہ پیغام، جو ملرائٹ تاریخ میں منادی کیا گیا تھا، تیسرے فرشتے کی تحریک میں عدالت کے اختتام کی نشاندہی کے لیے دہرایا جاتا ہے۔

کتاب پیدائش کے باب گیارہ میں بابل کا سقوط، بابل کے زوال کا پہلا حوالہ ہے، اور نمرود کی گستاخانہ بغاوت کی گواہی میں پہلے فرشتے کے پیغام کی چھاپ پائی جاتی ہے۔ جیسا کہ پچھلے مضامین میں دکھایا گیا ہے، تینوں فرشتوں کے تینوں پیغام پہلے فرشتے ہی کے اندر بھی موجود ہیں۔ پہلے فرشتے کے پیغام میں "خدا سے ڈرو" کا اظہار پہلے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، اور "اسے جلال دو" کا اظہار دوسرے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔ تیسرا پیغام بھی پہلے ہی میں پایا جاتا ہے، جب وہ اعلان کرتا ہے کہ "اس کی عدالت کی گھڑی آپہنچی ہے۔"

نمرود کے زوال میں، جو بابل کا پہلا زوال ہے، تین فرشتوں کے تین مراحل کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان مراحل کی نمائندگی "to" to" کی عبارت سے ہوتی ہے۔

اور تمام زمین ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی کی تھی۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ مشرق کی طرف سے سفر کر رہے تھے تو انہوں نے سینعار کی زمین میں ایک میدان پایا اور وہاں بس گئے۔ اور انہوں نے ایک دوسرے سے کہا، آؤ، ہم اینٹیں بنائیں اور انہیں اچھی طرح پکا لیں۔ اور وہ پتھر کے بدلے اینٹیں اور گارے کے لیے قیر استعمال کرتے تھے۔ پھر انہوں نے کہا، آؤ، ہم اپنے لیے ایک شہر اور ایک برج بنائیں جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے، اور ہم اپنے لیے نام پیدا کریں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ساری زمین پر بکھر جائیں۔ تب خداوند نیچے اترا کہ اس شہر اور اس برج کو دیکھے جو بنی آدم بنا رہے تھے۔ اور خداوند نے کہا، دیکھو، یہ ایک ہی قوم ہے اور ان سب کی ایک ہی زبان ہے، اور انہوں نے یہ کام شروع کر دیا ہے؛ اب جو کچھ یہ کرنے کا ارادہ کریں، ان کے لیے کوئی چیز ناممکن نہ ہوگی۔ آؤ، ہم نیچے چلیں اور وہاں ان کی زبان میں الجھاؤ پیدا کریں تاکہ وہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھ سکیں۔ سو خداوند نے انہیں وہاں سے ساری زمین کی سطح پر پراگندہ کر دیا، اور انہوں نے شہر بنانا چھوڑ دیا۔ اسی لیے اس کا نام بابل رکھا گیا، کیونکہ وہیں خداوند نے تمام زمین کی زبان گڈمڈ کر دی، اور وہیں سے خداوند نے انہیں ساری زمین کی سطح پر منتشر کر دیا۔ پیدائش 11:1-9۔

بابل کے پہلے زوال کو، جسے بابل کے طور پر پیش کیا گیا ہے، "چلو" کے الفاظ میں تین بار بیان کیا گیا ہے۔ تینوں فرشتوں کی نمائندگی پہلے فرشتے ہی میں ہوتی ہے۔ دانی ایل کا پہلا باب بھی پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، اور جیسا کہ ان مضامین میں پہلے واضح کیا گیا ہے، ابدی خوشخبری کے تین مراحل پر مشتمل آزمائشی عمل کا اظہار پہلے مرحلے میں اس وقت ہوتا ہے جب دانی ایل نے بابل کی غذا کھانے سے انکار کیا اور اس کے بجائے خدا کو جلال دینے کا انتخاب کیا۔ اس کی پہلی آزمائش، پہلے فرشتے کی آزمائش تھی، جو ملیرائٹ تاریخ میں 11 اگست 1840 کو ایک چھوٹی کتاب کے ساتھ نازل

ہوا، جسے یوحنا کو کھانے کا حکم دیا گیا تھا۔

پھر اسے دس دن کا ایک بصری امتحان دیا گیا، جس نے اُن لوگوں کے درمیان فرق واضح کر دیا جو بابل کی خوراک کھاتے تھے اور اُن کے درمیان جو دانی ایل کی طرح دالیں کھانے کا انتخاب کیا تھا۔ دوسرے امتحان نے دو طبقے پیدا کیے، بالکل اسی طرح جیسے 1844 میں دوسرے فرشتے کی آمد سے ہوا تھا۔ اس دوسرے امتحان کے بعد تین سال کے اختتام پر ایک امتحان ہوا، جہاں نبوکدنصر نے اپنا فیصلہ ظاہر کیا، جس کی نمائندگی 22 اکتوبر 1844 کو تیسرے فرشتے کی آمد کرتی ہے۔

طوفان کے بعد نوح کو مذاہب بنانے کی ہدایت دی گئی، اور ایسا کرتے وقت اسے یہ حکم تھا کہ وہ جن پتھروں کو استعمال کرے انہیں کبھی نہ کاٹے نہ تراشے، اور اپنے مذبح کے لیے گارا بھی استعمال نہ کرے۔ سرکش نمرود نے اینٹیں اور گارا استعمال کیے، اور یوں عہد کے تعلق کے اُس مذبح کی نقل اتاری جس کے استعمال کی ہدایت اُن لوگوں کو کی گئی تھی جو زمین کو دوبارہ آباد کرنے والے تھے۔ نمرود کی روایت میں پہلا "اُو" ایک "موت کے عہد" کی نمائندگی کرتا ہے جو پہلے پیغام کے خلاف بغاوت میں قائم کیا گیا تھا۔ دوسرا "اُو" ایک برج (ایک کلیسیا) اور ایک شہر (ایک ریاست) کی تعمیر کی نمائندگی کرتا ہے۔ نمرود کی روایت میں دوسرا "اُو" کلیسیا اور ریاست کے امتزاج پر مشتمل تھا، جو دوسرے فرشتے کے پیغام کی زناکاری ہے۔ تیسرا "اُو" لوگوں کو منتشر کر دینے اور زبان کو الجھا دینے کے فیصلے کی نمائندگی کرتا تھا۔

بابل کا پہلا زوال پہلے فرشتے کے پیغام کی تمثیل ہے، اور بابل کا دوسرا زوال—اُن دو مظاہر میں جن سے جدید بابل کے زوال کے اجزاء متعین ہوتے ہیں—دوسرے فرشتے کے پیغام کی تمثیل ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ کتاب دانی ایل میں درج بابل کا زوال ایک آغاز اور ایک انجام کی نمائندگی کرتا ہے، جیسے دوسرے فرشتے کا پیغام بھی ایڈونٹسٹ تحریک کے آغاز اور انجام پر سنایا جاتا ہے۔ سسٹر وائٹ نے خاص طور پر نشان دہی کی کہ بلشضر پر آنے والے فیصلے کی پیشگی تمثیل نبوکدنصر پر آنے والے فیصلے میں کی گئی تھی۔

"بابل کے آخری فرمانروا پر، جیسا کہ نمونہ کے طور پر اس کے پہلے فرمانروا پر، الہی نگہبان کا یہ فیصلہ آپڑا تھا: 'آے بادشاہ، ... تجھ سے کہا جاتا ہے؛ سلطنت تجھ سے جدا کر دی گئی ہے۔' دانی ایل 4:31۔" انبیا اور سلاطین، 533۔

بابل کے دوسرے زوال میں الفا اور اومیگا کی علامت ہے، جیسے کہ دوسرے فرشتے کے پیغام میں بھی ہے۔ یہ علامت بابل کے پہلے اور آخری بادشاہوں کے زوال سے ظاہر ہوتی ہے۔ نبوکدنصر کے فیصلے اور زوال کو "سات وقت" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو احبار باب چھبیس کے "سات وقت" کی طرف اشارہ ہے، اور نمرود کے فیصلے اور زوال میں "پراگندگی" بھی احبار باب چھبیس کے "سات وقت" کی طرف اشارہ ہے۔ بلشضر کے فیصلے اور زوال کی نمائندگی اُن آتشی حروف سے کی گئی ہے جن کا مجموعہ پچیس سو بیس بنتا ہے، جو احبار باب چھبیس کے "سات وقت" کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔

پیشگوئی کی "سہ گانہ تطبیق" پہلے دو گواہوں کے ذریعے قائم ہوتی ہے، جو تیسری اور آخری تکمیل کی خصوصیات کی نشاندہی اور تعین کرتے ہیں۔ بابل کے تین بار سقوط کے ساتھ، وہی پیغام جو سقوطِ بابل کی نشاندہی کرتا ہے، اس اصول کی بھی نشاندہی کرتا ہے جس پر پیشگوئی کی سہ گانہ تطبیق مبنی ہے۔ سقوطِ بابل کے پہلے دو واقعات تیسرے اور آخری سقوط کی نبوی خصوصیات کی نشاندہی کرتے ہیں۔

ملرائٹ تاریخ فیوچر فار امریکا کی تاریخ میں حرف بہ حرف دہرائی جاتی ہے۔ ملرائٹ تاریخ میں قواعد کا ایک مجموعہ—جس سے ولیم ملر واقف ہوا، اور جسے اُس نے سچائی کا وہ ڈھانچہ قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جس کی مدد سے اُس نے پہلے فرشتے کا پیغام پیش کیا—اُس تاریخ کی ایک نشان راہ تھا۔

"پیشگوئی کے سہ گانہ اطلاق" اُن قواعد میں سے ایک ہے جو ان آخری دنوں میں سچائی کے اُس ڈھانچے کے قیام کے لیے مرتب کیے گئے ہیں جس میں تیسرے فرشتے کے پیغام کی شناخت کی جاتی ہے۔

روم کی تین صورتیں، بابل کے سقوط کی تین صورتوں کے ساتھ مل کر، آپس میں گہرا تعلق رکھتی ہیں، مگر ان میں فرق بھی پائے جاتے ہیں۔ صور کی طوائف، یعنی بابل، جو زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرتی ہے، ان کے ساتھ ایک بدن ہو جاتی ہے، لیکن وہ ان بادشاہوں پر اسی طرح حکومت کرتی ہے جیسے ایزبل نے بادشاہ اخاب پر کی تھی۔ جدید روم مکاشفہ سترہ کا وہ درندہ ہے جس پر جدید بابل کی طوائف سوار ہے اور جس پر وہ حکومت کرتی ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

پھر میری نگاہیں جلال سے ہٹا دی گئیں، اور مجھے زمین پر باقی رہنے والوں کی طرف متوجہ کیا گیا۔ فرشتے نے ان سے کہا، "کیا تم آخری سات بلاؤں سے بچو گے؟ کیا تم جلال میں جاؤ گے اور اس سب سے لطف اٹھاؤ گے جو خدا نے اُن کے لیے تیار کیا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں اور اُس کی خاطر دکھ سہنے کو تیار ہیں؟ اگر ایسا ہے، تو تمہیں مرنا ہوگا تاکہ تم زندہ رہو۔ تیار ہو جاؤ، تیار ہو جاؤ، تیار ہو جاؤ۔ تمہیں اب کی نسبت زیادہ تیاری درکار ہے، کیونکہ خداوند کا دن آ رہا ہے—قہر اور شدید غضب کے ساتھ۔ تاکہ زمین کو ویران کرے اور اس کے گنہگاروں کو اس میں سے نابود کر دے۔ سب کچھ خدا کے لیے قربان کر دو۔ اپنی جان، مال اور ہر چیز اُس کی قربانگاہ پر رکھ دو، ایک زندہ قربانی۔ جلال میں داخل ہونے کے لیے تمہارا سب کچھ درکار ہوگا۔ اپنے لیے خزانہ آسمان پر جمع کرو، جہاں نہ کوئی چور پہنچ سکتا ہے اور نہ زنگ اسے خراب کر سکتا ہے۔ اگر تم آئندہ اُس کے ساتھ اُس کے جلال میں شریک ہونا چاہتے ہو تو تمہیں یہاں مسیح کے دکھوں میں شریک ہونا ہوگا۔"

اگر ہم اسے دکھوں کے وسیلے سے حاصل کریں تو جنت ہمیں کچھ مہنگی نہیں پڑے گی۔ ہمیں تمام راستے اپنے آپ کا انکار کرنا ہے، ہر روز اپنے آپ کے لیے مرنا ہے، صرف یسوع ہی نمایاں نظر آئے، اور اس کے جلال کو ہمیشہ نگاہ میں رکھیں۔ میں نے دیکھا کہ جنہوں نے حال ہی میں سچائی کو قبول کیا ہے انہیں یہ جاننا پڑے گا کہ مسیح کی خاطر دکھ اٹھانا کیا ہوتا ہے؛ انہیں ایسے امتحانات سے گزرنا ہوگا جو سخت اور چبھنے والے ہوں، تاکہ وہ دکھوں کے ذریعے پاک کیے جائیں اور قابل ٹھہریں کہ زندہ خدا کی مہر پائیں، مصیبت کے زمانے سے گزر جائیں، بادشاہ کو اس کے جمال میں دیکھیں، اور خدا اور پاک و مقدس فرشتوں کی حضوری میں سکونت کریں۔

جب میں نے دیکھا کہ جلال کے وارث بننے کے لیے ہمیں کیسا ہونا چاہیے، اور پھر دیکھا کہ یسوع نے ہمارے لیے اتنی بیش قیمت میراث حاصل کرنے کو کتنا کچھ سہا، تو میں نے دعا کی کہ ہم مسیح کے دکھوں میں بہتسمہ پائیں، تاکہ ہم آزمائشوں سے نہ گھبرائیں بلکہ انہیں صبر اور خوشی کے ساتھ برداشت کریں، یہ جانتے ہوئے کہ یسوع نے کیا کچھ سہا تاکہ ہم اُس کی غربت اور دکھوں کے وسیلے مالا مال بن جائیں۔ فرشتہ نے کہا، 'اپنے آپ سے انکار کرو؛ تمہیں تیزی سے قدم بڑھانا ہوگا۔' ہم مہی سے بعض کو سچائی پانے اور قدم بہ قدم آگے بڑھنے کا وقت ملا ہے، اور جو ہر قدم ہم نے اٹھایا اُس نے ہمیں اگلا قدم اٹھانے کی قوت دی ہے۔ لیکن اب وقت تقریباً ختم ہو چکا ہے، اور جو کچھ ہم برسوں میں سیکھتے رہے ہیں، انہیں چند مہینوں میں سیکھنا پڑے گا۔ انہیں بہت کچھ چھوڑنا بھی ہوگا اور بہت کچھ دوبارہ سیکھنا بھی ہوگا۔ جو لوگ اُس وقت جب فرمان جاری ہوگا، حیوان کا نشان اور اس کی شبیہ قبول نہیں کرنا چاہتے، انہیں ابھی یہ پختہ فیصلہ ہونا چاہیے کہ وہ کہہ سکیں، 'نہیں، ہم حیوان کے قائم کردہ نظام کی پروا نہ کریں گے۔' ابتدائی تحریریں، 67۔